آغوش میں جِس کو پالا پردیس میں اُس کو مارا

آغوش میں جِس کو پالا پردیس میں اُس کو مارا
مَظلُوم لُٹا کربل میں زہراء تیرا راج دولارا

روئي ھے ولادة پر بھي روئي ھے شہادة پر بھي
شبّیر تجھے ماں تڑپي نہ چین مِلا پل بھر بھي
عاشور کو لمحه روتا رہا کربل میں

قاسم کے الم سے تڑپه دولھا کا وہ لاشه دیکھے
کِس کِس کا اوٹھائے لاشه کِس کِس کو وہ بیکس روئے
بخشِش کے لیئے گھر اپنا دیتا رہا کربل میں

بچّے بھي ھے اُسکے پیاسے اور پہر لگے دریا په
بچّو نے جو پاني مانگا تو آنکھ سے آنسوں برسے
سقّاء بھي نہر په بچھڑا بے آس ھوا کربل میں

بیٹا بھي جوان دے دیگا سینے سے سِنان کھیچیگا
اٹھارہ [١٨] برس والے کي میّت بھي اُٹھا لائیگا
کانڈھے پہ لیئے وہ لاشہ گھر کو چلا کربل میں

جب تیر لگا گردن پر ھاتھو پہ جو گذرا اصغر
کوئي تو مدد کو آئے تنھا ھے تمھارا دلبر
غربت میں پسر خود اپنا لیکر چلا کربل میں

جب ٹوٹ پڑا تھا لشکر لاکھو تھے وہ ایك بے کَس پر
تلوار کِسي نے ماري تو مارا کِسي نے پتّھر
اَمّان کو صدائیں اُس جان دیتا رہا کربل میں

آئي یہ صداء مان آؤ گودي میں اپني سولاؤ
اب آخري یہ سجدۃ ھے ھِمّت میري آکے بڑھاؤ
مشکل میں پسر ھیں تمھار کھتا رہا کربل میں

مان فاطمۃ آئي کربل بالو سے سنوارا مقتل
میرا لال کریگا سجدۃ جب عصر کا آئیگا پل
اُس جلتي زمین پر سجدۃ کرتا رہا کربل میں

عبد سیدنا المنعام طعش معزملاً نذر علي پارسولا (گلیاکوٹ والا) الفحیحیل الکویت ٠٠٩٦٥٩٧٢١٤٥١٤ galiakoti@yahoo.com التماس الدعاء

سجدے میں ھے اب تو دلبر چلتا ھے شمر کا خنجر
سرتن سے جُدا ھوتا ھیں ھے دونو جھاں میں محشر
اُس دم بھي دُعاء کا توشه کرتا رہا کربل میں

زھراء کے پسر کو رولو اے مؤمنو ماتم کرلو
پُرسا اے عزادارو یہ بُرھان ھدٰی کو دیدو
جِن کے لیئے سجدۃ دُعاء کا کرتا رہا کربل میں

❋❋❋❋❋